سوال

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ : " ہم عزل کیا کرتے تھے اور قرآن مجید کا نزول ہورہا تھا " اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا میرا سوال یہ ہے کہ : 1 کیا کنڈوم یا مانع حمل گولیاں استعمال کرنا جائز ہے ؟ 2 اگر جواب اثبات میں ہے تو استعمال کی شروط کیا ہیں ؟ 3 اس قسم کی گولیاں اور کنڈوم استعمال کرنے میں کیا نیت ہونی چاہیے ؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عزل کیوں کیا کرتے تھے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی نسل میں کثرت پیدا کریں اور جتنی استطاعت ہو بچے زیادہ سے زیادہ پیدا کریں ؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کی راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا ہے :

" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو بہت زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو ، کیونکہ میں تمہارے زیادہ ہونے کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا "

سنن ابوداود حدیث نمبر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1805) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور اس لیے بھی کہ نسل کی کثرت ہونا امت زیادہ ہونے کا باعث ہے ، اور امت کی کثرت اس کی عزت ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے بنی اسرائیل پر اسے بطور نعمت ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

اور ہم نے تمہیں بڑے جتھے والا بنایا بنی اسرائیل (6) .

اور شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا تھا :

اور تم یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کردیا الاعراف (86) .

اور اس کا کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ امت کی کثرت اس کی عزت وقوت کا سبب ہے جو کہ غلط قسم کا گمان رکھنے والوں کے تصور کے برعکس ہے جن کا گمان ہے کہ امت کی کثرت اس کی بھوک اور فقر کا باعث بنتی ہے حالانکہ یہ غلط اور خلاف فطرت ہے

اور جب امت کے افراد میں اضافہ اور کثرت ہو اور وہ اللہ عزوجل پر توکل و بھروسہ کرے اور اللہ کے وعدہ پر ایمان رکھے جو درج ذیل فرمان باری تعالی میں کیا گیا ہے تو اللہ تعالی اس کے سب معاملات میں آسانی پیدا فرماتے ہوئے اپنے فضل وکرم سے انہیں غنی کردیتا ہے

فرمان باری تعالی ہے :

اور زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالی پر ہیں .

اس بنا پر اس سوال کا جواب بھی واضح ہوجاتا ہے اس لیے مانع حمل گولیاں عورت کو استعمال نہیں کرنی چاہییں لیکن اسے دو شرطوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے :

پہلی شرط :

اسے ان گولیوں کے استعمال کی ضرورت ہو، مثلاوہ مریض ہو اور ہر برس حمل برداشت نہ کر سکتی ہو، یا پھر وہ اتنی کمزور ہو یا کوئی اور مانع ہو جو ہر سال حمل برداشت کرنے کی سکت نہ رکھ سکتی ہو اور اس میں اسے نقصان کا اندیشہ ہو

دوسری شرط :

خاوند اس کی اجازت دے؛ کیونکہ خاوند کو بھی اولاد پیدا کرنے کا حق حاصل ہے، اور پھر اس طرح کی گولیاں استعمال کرنے کے بارہ میں کسی ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرنا چاہیے کہ آیا وہ اس کے لیے نقصاندہ ہیں یا نقصاندہ نہیں، لہذا جب یہ دو شرطیں پائی جائیں تو پھر یہ گولیاں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ مستقل طور پر استعمال نہ کی جائیں کیونکہ یہ نسل کو ختم کرنا ہے

اور دوران جماع عزل کرنا : تو اس کے متعلق اہل علم کے اقوال میں صحیح قول یہی ہے کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے :

"ہم عزل کیا کرتے تھے اور قرآن مجید کا نزول ہو رہا تھا"

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم عزل کیا کرتے تھے، اور اگر یہ فعل حرام ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرمادیتے

لیکن اہل علم کا کہنا ہے کہ آزاد عورت سے عزل کرنے کے لیے بیوی کی اجازت لینا ضروری ہے، کیونکہ اس کا بھی اولاد میں حق حاصل ہے، پھر خاوند کے عزل کرنے میں عورت کے استمتاع اور حصول لذت میں نقص و کمی ہے، کیونکہ عورت کو لذت حاصل ہی انزال کے بعد حاصل ہوتی ہے

اس بنا پر بیوی سے اجازت نہ لینے میں اس کی تکمیل لذت اور استمتاع میں کمی نقص حاصل ہوتا ہے، اور اولاد کا حصول بھی نہیں ہوتا، اور اسی لیے ہم نے شرط رکھی ہے کہ عزل کے لیے بیوی کی اجازت لینا ضروری ہے "اھ

ماخوذ از : فتاوی الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (190/3).

سوم :

صحابہ کرام کا عزل کرنے میں سبب یہ تھا کہ وہ عورت کے حمل کی رغبت نہیں رکھتے تھے خاص کر لونڈی کو حمل ٹھرنے میں تاکہ انہیں مکمل استمتاع حاصل ہو اور وہ خاوند اور اپنے مالک کی مکمل خدمت کر سکے

ابوداود رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ : ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری ایک لونڈی ہے اور میں اس سے عزل کرتا ہوں مجھے پسند نہیں کہ اسے حمل ٹھرے، اور میں اس سے وہ کچھ چاہتا ہوں جو مرد چاہتے ہیں، اور یہودی یہ کہتے ہیں کہ عزل کرنا چھوٹا زندہ درگور کرنا ہی ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یہودی جھوٹ بولتے ہیں، اگر اللہ تعالی اسے پیدا کرنا چاہے تو تم اسے روک نہیں سکتے"

سنن ابوداود کتاب النکاح حدیث نمبر (1856) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1903) نے اسے صحیح قرار دیا ہے

اور پھر کنڈوم استعمال کرنا ایک غیر فطری عمل ہے عزل نہیں بلکہ عزل تو بغیر کنڈوم استعمال کیے ہوتا ہے کہ جب انزال کی ضرورت پیش آئے تو مرد انزال باہر کرتا ہے تاکہ عورت کے رحم میں مادہ منویہ نہ جائے

واللہ اعلم.